شیخ چلپی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سُنّت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی عشر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اُردو ترجمہ

کنز العُمّال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب سے رواۃ حدیث سے متعلق کلام حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

تالیف

علامہ علاء الدین علی متقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری متوفی ۹۷۵ھ

مقدمہ، عنوانات، نظرثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب

استاذ و معین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دارالاشاعت

اُردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 32631861

شیخ شعرانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اردو ترجمہ

کنز العمّال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب میں رواۃ حدیث سے متعلق کلام تلاش کر کے حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

جلد ۷

حصہ سیزدہم، چہاردہم

تالیف

علامہ علاء الدین علی متقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری متوفی ۹۷۵ھ

مقدمہ، عنوانات، نظرثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب مدظلہم

استاذ و معین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی



دار الاشاعت اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان 2213768



باہتمام : خلیل اشرف عثمانی

طباعت : ستمبر ۲۰۰۹ء علمی گرافکس

ضخامت : 589 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

......ملنے کے پتے......

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
مکتبہ معارف القرآن جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
مکتبہ رحمانیہ ۱۸۔ اردو بازار لاہور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOK CENTRE
119-121, HALLIWELL ROAD
BOLTON , BL1-3NE

امریکہ میں ملنے کے پتے

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

کہ ایک شخص نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی قبر سے مٹی اٹھائی اور اسے سونگھا چنانچہ مٹی سے خوشبو آ رہی تھی محمد کہتے ہیں: مجھے واقد بن عمرو بن سعد نے بتایا ہے۔ (واقد خوبصورت اور دراز قد انسان تھے) کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس گیا مجھ سے پوچھا: تو کون ہے؟ میں نے جواب دیا میں واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ ہوں حضرت انس رضی اللہ عنہ بولے: اللہ تعالیٰ سعد پر رحم فرمائے بلاشبہ تو سعد کے مشابہ ہے پھر کہا: اللہ تعالیٰ سعد پر رحم فرمائے وہ لوگوں میں سے زیادہ خوبصورت اور دراز قد تھے۔ محمد کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اکیدر دومہ کی طرف ہدیہ بھیجا اس نے عالیشان ریشم کا بنا ہوا جبہ بھیجا جسے سونے کی تاروں سے اٹایا گیا تھا رسول اللہ ﷺ نے جبہ زیب تن کیا اور منبر پر تشریف فرما ہوئے اور لوگوں سے کلام نہیں کیا: لوگ جبے سے ہاتھ مس کرتے اور تعجب کرتے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس جبہ سے تعجب کرتے ہو؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: یارسول اللہ! اس سے خوبصورت کپڑا ہم نے نہیں دیکھا نبی کریم ﷺ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جنت میں سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے رومال اس جبہ سے کہیں زیادہ خوبصورت ہیں۔ رواہ ابو نعیم

۳۷۰۸۹ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بن الیمان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا عرش سعد بن معاذ کی روح کے لیے جھوم اٹھا۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۷۰۹۰ ..... محمد بن حنفیہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی قبر سے مٹھی بھر مٹی اٹھائی جب مٹھی کھولی تو وہ مٹی مشک بن چکی تھی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ! سبحان اللہ! حتیٰ کہ خوشی کے اثرات نبی کریم ﷺ کے چہرہ اقدس میں نمایاں دیکھے جا سکتے تھے۔

رواہ ابو نعیم فی المعرفة وسندہ صحیح

۳۷۰۹۱ ..... عطارد بن حاجب کی روایت ہے کہ کسریٰ نے نبی کریم ﷺ کو ریشم کا کپڑا ہدیہ میں بھیجا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ کے پاس تشریف لاتے اور اسے دیکھ کر تعجب سے کہتے: کیا یہ کپڑا آپ پر آسمان سے اتارا گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تم لوگ اس کپڑے پر کیوں تعجب کرتے ہو؟ جنت میں سعد بن معاذ کے رومالوں میں سے ایک رومال بھی اس سے بدرجہا بہتر ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: اے غلام! یہ کپڑا ابوجہم بن حذیفہ کے پاس لے جاؤ اور اس سے کہو کہ میرے پاس خمیص بھیج دے۔ رواہ ابن عساکر وقال غریب

۳۷۰۹۲ محمد بن منکدر کہتے ہیں: ام سعد بن معاذ حضرت سعد رضی اللہ عنہ پر رو رہی تھیں اور یہ شعر پڑھ رہی تھیں۔

ویل ام سعد سعدا نزاهة وجدا

ہلاک ہے ام سعد کے لیے سعد پر جو بزرگی اور عظمت تک جا پہنچا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب رونے والی عورتیں جھوٹی ہیں سوائے ام سعد کے۔ رواہ ابن جریر فی تهذیبه

۳۷۰۹۳ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے وفات پائی تو نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رو پڑے چنانچہ جب آپ ﷺ کا غم بڑھ جاتا آپ مٹھی میں داڑھی پکڑ لیتے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں عمر رضی اللہ عنہ کے رونے سے اپنے والد محترم کا رونا پہچان لیتی تھی۔ رواہ ابن جریر فی تهذیبه

۳۷۰۹۴ .. ”مسند ابن عمر“ محمد بن فضیل عطاء بن سائب مجاہد کی سند سے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت مروی ہے کہ سعد رضی اللہ عنہ کی رب تعالیٰ سے ملاقات کی محبت میں عرش جھوم اٹھا ہے کہتے ہیں: جس سریر (چارپائی) پر سعد رضی اللہ عنہ کی میت رکھی ہوئی تھی اس سریر کی لکڑیوں میں چرچراہٹ کی آواز پیدا ہوگئی تھی ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ سعد رضی اللہ عنہ کی قبر میں داخل ہوئے اور تھوڑی دیر وہیں رکے رہے جب باہر تشریف لائے صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ قبر میں کیوں رک گئے تھے ارشاد فرمایا: قبر نے سعد کو معمولی سا کھینچ لیا تھا پھر میں نے رب تعالیٰ سے دعا کی اور یہ کیفیت جاتی رہی۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۷۰۹۵ ”مسند اسید بن حضیر“ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: ہم لوگ حج یا عمرہ سے واپس لوٹے مقام ”ذوالحلیفہ“ پہنچے وہاں انصار کے لڑکے آکر اپنے گھر والوں سے ملاقات کرنے لگے۔ لڑکے جب حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے ملے انھیں ان کی بیوی کی موت کی خبر سنائی۔ اسید رضی اللہ عنہ نے سر پر چادر ڈالی اور رونے لگے میں نے کہا: اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کرے تم رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہو تم نے پہلے

پہل اسلام قبول کیا ہے اور شروع سے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہے ہو بھلا تم ایک عورت پر رو رہے ہو؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: اسید رضی اللہ عنہ نے سر سے چادر ہٹائی اور بولے: تم سچ کہتی ہو میری عمر کی قسم! مجھے سعد بن معاذ کے بعد کسی پر نہیں رونا چاہئے حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے متعلق کیا خوب ارشاد فرمایا تھا۔ میں نے استفسار کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا تھا: اسید رضی اللہ عنہ بولے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ سعد بن معاذ کی وفات پر عرش جھوم اٹھا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: وہ میرے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان چلتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبة واحمد بن حنبل والشاشی وابن عساکر

۳۷۰۹۶ ... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اکیدر دومہ نے رسول اللہ ﷺ کو جبہ ہدیہ میں دیا لوگوں کو اس جبہ کی خوبصورتی نے تعجب میں ڈال دیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے رومال اس جبہ سے بدرجہا بہتر ہیں۔ رواہ ابونعیم فی المعرفة

۳۷۰۹۷ ... حضرت براء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کو ایک ریشمی کپڑا ہدیہ میں دیا گیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس کی نرم گدازی پر تعجب کرتے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے رومال جنت میں اس سے کہیں زیادہ نرم ہیں۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۷۰۹۸ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ جبرئیل امین نبی کریم ﷺ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: یہ کون بندہ صالح ہے جس کے لیے جنت کے دروازے کھولے گئے ہیں اور عرش اس کے لیے جھوم اٹھا ہے؟ رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے کیا دیکھتے ہیں کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کھڑے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ہی وہ بندہ صالح جس پر قبر میں سختی کی گئی اور پھر یہ سختی ان سے دور ہوگئی۔

رواہ احمد بن حنبل وابن جریر

۳۷۰۹۹ .... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی موت پر عرش جھوم اٹھا۔

رواہ ابن شیبة

۳۷۱۰۰ ... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے جس دن سعد رضی اللہ عنہ نے وفات پائی اور انھیں دفن کیا جا رہا تھا ارشاد فرمایا اس بندہ صالح کے لیے عرش جھوم اٹھا اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھولے گئے اور اس پر عارضی سختی ہوئی پھر وہ دور بھی ہوگئی۔

رواہ ابن عساکر

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

۳۷۱۰۱ ... حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ستر سال کی عمر میں اسلام قبول کیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۷۱۰۲ ... "ایضاً" حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے غزوۂ احد میں رسول اللہ ﷺ کا دفاع کیا حالانکہ ترکش میں کوئی تیر نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا: اے سعد! میرے ماں باپ تم پر فدا ہو جائیں تیر برساتے جاؤ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے میرے لیے اپنے والدین جمع فرمائے یہ فضیلت مجھ سے پہلے کسی کو ملی ہے اور نہ دوبارہ اٹھائے جانے تک کسی کو ملے گی۔ رواہ ابن عساکر

۳۷۱۰۳ حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غزوۂ احد کے دن رسول اللہ ﷺ مجھے تیر پکڑاتے رہے اور فرماتے تیر برساؤ میرے ماں باپ تم پر فدا ہو جائیں۔ رواہ ابویعلی وابن عساکر

۳۷۱۰۴ ... حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ احد کے دن وہ تیر برساتے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے ماں باپ تم پر فدا جائیں یہ تمہیں کافی ہے۔ رواہ ابویعلی وابن عساکر

۳۷۱۰۵ ... سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم میں چوتھے نمبر پر اسلام لایا رسول اللہ ﷺ نے احد کے دن میرے لیے اپنے والدین جمع کر کے فرمایا اے سعد تیر برساؤ میرے ماں باپ تم پر فدا جائیں یا اللہ اس کے تیر کو نشانے پہ لگا اور اس کی دعا قبول فرما۔ رواہ ابن عساکر

۳۷۱۰۶ ... حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے احد کے دن مسلمانوں سے فرمایا: سعد کو تیر دیتے رہو اسے سعد تیر برساؤ ک